سفرنامہ لکھنے بیٹھا تھا اور دو ڈھائی صفحے لکھ بھی لئے تھے، لیکن پاکستان کے موجودہ حالات کا دماغ پر ایسا اثر ہے کہ پھر قلم رک گیا، اس لئے سفرنامہ اس مرتبہ بھی شریک اشاعت نہیں ہے۔

دعوت اردو روزنامہ اور ریڈینس انگریزی ہفتہ وار مسلمانوں کے نہایت مقبول اور ہردلعزیز پرچے تھے، امرجنسی کے ماتحت جماعت اسلامی ممنوع ہوئی تو اس کے یہ دونوں ترجمان بھی اچانک بند ہو گئے، اُن کے دفتروں پر تالا پڑ گیا اور اُن کے املاک وفنڈ سربمہر ہو گئے، لیکن مسرت کی بات ہے کہ امرجنسی کے ختم ہونے اور شہری حقوق کے بحال ہونے کے باعث اب جماعت اسلامی بھی آزاد ہو گئی ہے اور اس نے اپنا کام شروع کر دیا ہے، چنانچہ یکم مئی سے دعوت پھر شائع ہونا شروع ہو گیا ہے اور امید ہے کہ ریڈینس بھی جلد دوبارہ اشاعت پذیر ہوگا، امرجنسی کی پوری مدت میں جماعت اسلامی نے جس صبر و شکر اور ہمت و استقلال کا مظاہرہ کیا ہے اس پر جماعت کو ہم مبارکباد پیش کرتے اور دعوت کا خیر مقدم کرتے ہیں:

"عدو شود سببِ خیر گر خدا خواہد"

جامعہ دار السلام عمرآباد (امبور) جنوبی ہند کی مشہور اور وقیع اسلامی اور دینی درسگاہ ہے جس کو ۱۹۲۴ء میں مدراس کے ایک نہایت عالی حوصلہ اور مخیر مسلمان صنعت کار جناب کاکا محمد عمر نے محض اپنے ذاتی صرف اور دل کی لگن سے قائم کیا تھا اور اس کے بعد ان کی لائق اولاد نے اسے نہ صرف باقی رکھا بلکہ اُس کو ترقی دینے اور جامعہ کے کاموں سے پوری دلچسپی لیتے رہے، گذشتہ مہینہ جامعہ نے اپنا پنجاہ سالہ جشن بڑے اہتمام و انتظام سے منایا جس میں ملک کے اکابر وزعماء کے علاوہ عرب ممالک کے کم وبیش پچاس